نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (فارم اینڈ ٹریننگ) اشتیاق حسین کی سربراہی میں پیداواری منصوبہ دالیں 24-2023 کی منظوری بارے اجلاس کا انعقاد

دالوں کے ملکی درآمدی بل میں کمی کے لئے اس کے زیر کاشت رقبہ کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل زراعت (فارم اینڈ ٹریننگ) اشتیاق حسین

لاہور: 23دسمبر 2022 (   ) دالیں ہماری روزمرہ خوراک کا ایک اہم حصہ ہے غذائی اعتبار سے دالوں کی اہمیت مسلمہ ہے ان میں 20 فیصد سے زائد پروٹین ہوتی ہے جو انسانی صحت کے لیے اہم ہے۔ دال چونکہ پھلی دار اجناس ہے ان کی جڑوں میں بیکٹیریا ہوتے ہیں جو نوڈیولز بناتے ہیں اور ہوا سے نائٹروجن اکٹھی کر کے پودوں کو مہیا کرتے ہیں مزید برآں ان کی جڑیں گلنے سڑنے کے بعد زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہیں لہذا دالوں کی کاشت سے زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ پاکستان ہر سال 110 ارب روپے کی دالیں درآمد کرتا ہے جو ملکی معیشت کے لئے ایک بوجھ ہے اس لئے دالوں کے ملکی درآمدی بل میں کمی کے لئے اس کے زیر کاشت رقبہ کو بڑھانے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، (فارم اینڈ ٹریننگ)، اشتیاق حسین نے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں دالوں کے پیداواری منصوبہ 2023-24 کی منظوری بارے منعقدہ اجلاس میں کیا۔ بعد ازاں ڈپٹی ڈائریکٹر پیسٹ وارننگ , ڈاکٹر عامر رسول نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دالیں بہار اور خریف دونوں موسموں میں کاشت کی جا سکتی ہیں۔ بہاریہ فصل پر خریف کی نسبت کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ کم ہوتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر جاوید اقبال سینئر سائنٹسٹ پلسز ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دالیں کماد کی بہاریہ کاشت اور مونڈھی فصل میں مخلوط طور پر بھی کاشت کی جا سکتی ہیں۔ اس ضمن میں کماد، چاول اور کپاس والے ایسے علاقہ جات جہاں گندم اور ربیع کی دیگر فصلات کاشت نہ ہو سکی ہوں وہاں دالوں کی بہاریہ کاشت کر کے نہ صرف کاشتکار بھرپور منافع کما سکتے ہیں بلکہ اس سے دالوں کے زیر کاشت رقبہ کو بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔۔ اجلاس میں دالوں کے پیداواری منصوبہ 2023-24 کی تشکیل کیلئے مختلف موضوعات زیر بحث لائے گئے جن میں دالوں کی کاشت سے لیکر برداشت تک کے عوامل اور اسکی ترقی دادہ اقسام کی کاشت کیلئے موزوں آب و ہوا، شرح بیج، وقت کاشت، زمین کی تیاری، طریقہ کاشت، کھادوں اور پانی کا استعمال، چھدرائی، گوڈی، جڑی بوٹیوں کی تلفی، کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے حوالے سے ماہرین کی رائے لی گئی۔ دالوں کی پیداواری ٹیکنالوجی کے حوالے سے زرعی ماہرین نے تحقیقاتی اداروں میں دالوں پر کی جانے والی تحقیق کے نتائج اور سفارشات سے آگاہ کیا۔ پیداواری منصوبہ دالیں 2023-24 کے مسودہ کو چند ضروری ترامیم کے بعد منظور کر لیا گیا۔

☆☆☆☆